حیات مخفی نہ رہیں تو قانون موت کے لوازمات مناسبات اور احکام پر عمل کیسے؟

شبہ

☆ آپ شاید یہ کہیں کہ سکتہ کا مریض میں بھی آثار حیات نہیں ہوتے تو کیا پھر اسے بھی دفن کر دیں؟

شبہ کا ازالہ

☆ اسے دفن نہیں کریں گے کیونکہ قانون موت طاری نہیں ہوا۔ قبض روح نہیں ہوئی۔ جب تک قبض روح نہ ہو۔ قانون موت طاری نہیں ہوسکتا۔ اس پر احکام موت مرتب نہیں ہوسکتے' تجہیز وتدفین نہیں ہوسکتی۔ اس بات کو میں ایک مثال سے واضح کرتا ہوں کہ جیسا کہ انسان نواقض وضو کے اظہار سے نماز کے قابل نہیں ہوتا اس پر نماز کے احکام مرتب نہیں ہوتے نواقض وضو کہ جن کے خارج سے وضو ٹوٹ جاتا ہے وہ چیزیں انسان کے اندر موجود ہیں۔ جیسے کہ خون' بول وبراز وغیرہ یہ سب انسان کے اندر موجود ہیں۔ انکے ہوتے ہوئے انسان وضو کر کے نماز پڑھ سکتا ہے۔

شبہ

اب اگر کوئی کہہ دے کہ نواقض وضو انسان کے اندر موجود ہیں تو پھر نماز کیسے ہوئی؟

شبہ کا ازالہ

☆ نواقض وضو کے اندر موجود ہیں مگر انکے آثار ظاہر نہیں ہیں انکا ظہور نہیں ہوا' انکا خروج نہیں ہوا کہ ہم انکا مشاہدہ کر سکیں ہاں جب انکا خروج ہوگا انکا اظہار ہوگا انکے آثار سامنے آئیں گے تب ان پر وضو کے احکام مرتب ہوں گے ورنہ نہیں۔ لہذا حیات حضرات قدسیہ ان میں موجود ہے مگر احکام مرتب نہیں ہوں گے کیونکہ ان میں آثار حیات ظاہری طور پر نمایاں نہیں ہیں۔ حیات ظاہری کے آثار مخفی اور غائب ہیں جیسا کہ نواقض وضو کے بارے میں ہم نے ابھی ذکر کیا ہے تو اسلئے حیات قدسیہ کا انکار نہیں ہوسکتا اور اسمیں یہی حکمت ہے کہ اللہ عزوجل نے انبیاء علیہم السلام شہداء اور مقربین کو حیات دینے کے بعد باوجود آثار حیات کو ہمارے حواس' ہمارے ادراک اور ہمارے شعور سے پوشیدہ اور مخفی رکھا تا کہ قانون موت کے احکام مرتب ہوسکیں ورنہ ہم غسل وجنازہ وتجہیز وتدفین نہیں کر سکتے۔

شبہ

☆ یہ کہنا کہ وہ قبر میں زندہ کیسے رہ سکتے ہیں۔

شبہ کا ازالہ

☆ اسکا جواب یہ ہے کہ قبر میں تم زندہ رکھتے ہو یا اللہ عزوجل۔ جو اللہ عزوجل [illegible] کے باہر زندہ رکھ سکتا ہے وہ قبر کے اندر زندہ نہیں رکھ سکتا؟

☆ بڑی عجیب بات ہے ملتان میں ایک بد عقیدہ ڈاکٹر تھا لوگوں نے اسے بتایا کہ کاظمی صاحب حیات انبیاء علیہم السلام کے قائل ہیں تو وہ کہنے لگا کہ یہ تو سائنس کے قانون کے خلاف ہے اگر کاظمی صاحب اپنے قول پر مصر ہیں تو صبح انہیں قبر میں دفن کر دیتے ہیں شام کو اگر زندہ رہے تو ٹھیک ہے ورنہ باقی انسان کیسے زندہ رہ سکتے ہیں؟ لوگوں نے مجھے ڈاکٹر صاحب کی یہ بات بتائی میں ڈاکٹر صاحب کے کلینک پر پہنچا باہر ایک اونٹنی بھی بیٹھی تھی۔ میں ڈاکٹر صاحب سے کہا کہ بھائی اونٹنی کے پیٹ میں کتنے مہینے بچہ زندہ رہتا ہے تو اسنے کہا ''گیارہ بارہ ماہ'' تو میں نے کہا اگر تمہیں اس اونٹنی کے پیٹ میں دس گھنٹے کیلئے رکھ دیا جائے تو کیا تم زندہ رہ جاؤ گے۔ تو کہنے لگا کہ وہ اور نظام ہے اور یہ اور نظام ہے پھر میں نے کہا کہ میرے سوال کا جواب تو تو نے خود ہی دے دیا اور پھر میں نے کہا کہ تم قرآن کریم پڑھو کہ